© rasailojaraid.com

قتل وغارت کی ممانعت قرآن وسیرت طیبہؐ کی روشنی میں

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں انسان، حیوان، نباتات، جمادات غرض بے شمار مخلوقات پیدا کیں اور ان میں حیات بخشی انسان وحیوان کی حیات پر تو ہمیشہ اتفاق رہا ہے لیکن نباتات وجمادات کی حیات پر اختلاف رہا ہے سائنس نے آج نباتات کی حیات کو تسلیم کرلیا ہے امید ہے قرآنی تعلیمات (۱) کے مطابق جمادات کی حیات کو بھی تسلیم کرلیا جائے گا شریعت نے جس کی جان لینے کی اجازت دی ہے صرف اسی کی جان لینا جائز ہے خواہ اس کا تعلق مخلوقات کی کسی بھی قسم سے ہو حتیٰ کہ وہ جانور جس کو کھانا انسانوں کیلئے حرام ہے ان کو بھی بلاوجہ قتل کرنا جائز نہیں ہے چہ جائیکہ انسان کا قتل!

کائنات کا سب سے پہلا قتل ناحق: سورۃ المائدۃ میں اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا ہے کہ جب ہابیل کی قربانی اللہ نے قبول کرلی تو قابیل زیادہ مشتعل ہوا اس نے قتل کی دھمکی دے کر اس پر عمل بھی کیا، ہابیلؑ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس اشتعال انگیزی کا قولاً وعملاً کوئی جواب نہیں دوں گا۔ (۲) اور پھر موت قبول کرلی، مگر مردانگی کے اعلیٰ مقام کو اپنی قوت برداشت سے زندہ رکھا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''ہر وہ شخص جو قتل کیا جاتا ہے اس کے خون کا ایک حصہ آدم کے اس بیٹے قابیل ہی کی گردن پر ہوتا ہے جس نے خونریزی کی بنیاد رکھی۔ (۳) اسلام سے پہلے عدم برداشت اور مذہبی تشدد بقول علامہ فرید وجدی کچھ اس طرح تھا

> مذہب قبول کرنے پر مجبور کرنے میں بے رحمی اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ جو لوگ انکار کرتے تھے وہ بھڑکتی ہوئی آگ کے حوالہ کیے جاتے پھاڑنے والے حیوانات کے آگے ڈالے جاتے تھے یا ان کی دونوں ٹانگیں دو گھوڑوں کے پاؤں میں باندھ کر ان کو مختلف سمتوں میں چھوڑ دیتے تھے، تانبہ پگھلا کر ان پر ڈالتے تھے یا ان کو مدھم آگ پر کئی کئی روز تک لٹکائے رکھتے تھے اور ان کے شور وفریاد اور آہ وفغاں کی بالکل پرواہ نہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرتے تھے، ان کا گوشت کٹ کٹ کر گرتا جاتا اور چربی پگھل کر بہہ جاتی۔

(۴)

قرآن نے بھی سورۂ برج میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ "مارے گئے اور غارت ہوئے خندق والے یعنی ایندھن والی آگ کے ذریعے۔(۵)

مفسرین نے اس آیت کے سلسلہ میں اسلام سے پہلے کے مظالم کا تذکرہ کیا ہے، جو حق پرستوں پر کئے جاتے تھے ان واقعات کی تفصیل روح المعانی تفسیر فتح القدیر اور دوسری کتب تفسیر وحدیث میں مطالعہ کی جاسکتی ہیں۔(۶)

آپ ﷺ سے پہلے دنیا میں مقاصد جنگ کی طرح جنگ کے طریقے بھی وحشیانہ تھے، جنگ کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ ہولناک غیض وغضب کا مظہر ہوتی تھی۔ مقاتلین (Belligerents) اور غیر مقاتلین (Non Belligerents) کا کوئی فرق نہیں تھا، لڑائی کا اثر سوسائٹی کے ہر طبقے پر پڑتا تھا، اور ہر شخص یکساں طور پر تہ تیغ کیا جاسکتا تھا، بالخصوص عورتیں ہوسناکیوں کا تختہ مشق بنائی جاتی تھیں، جنگی قیدیوں کو تکلیف دے کر مار ڈالنا، انہیں آگ میں دھکیل دینا، ان کے اعضاء کو قطع وبرید کرنا، لاشوں کے اعضاء کا کاٹ لیا جانا، ان کی کھوپڑی کو بطور جام شراب کیلئے استعمال کرنا بغیر اعلان کے جنگ کرنا اور عہد وپیان کو توڑ دینا اس زمانہ کی جنگ میں معمولی باتیں تھیں۔

برنڈن برگ لکھتے ہیں:

۱۷۱ء سے قبل کی دھائیوں میں وسطی یورپ کے ممالک مسلسل اور تباہ کن جنگوں کی وجہ سے تقریباً ختم ہو چکے تھے

قرآن کریم کے بے شمار مقامات پر اللہ تعالیٰ قتل کی مختلف صورتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے قتل کی ممانعت کرتے ہیں لیکن قتل کا حکم جاننے سے پہلے اس کا مفہوم سمجھنا ضروری ہے۔

قتل کی لغوی واصطلاحی تعریف: قتل کے لغوی معنی اِزْھاقُ الرُّوح بیان کئے گئے ہیں یعنی روح کا جسم سے نکل جانا(۸) اصطلاح میں جرجانی نے قتل کی یہ تعریف کی ہے القتل فعل یحصل بہ زھوق الروح (۹) یعنی قتل اس فعل کو کہا جاتا ہے کہ جس کے ذریعہ کسی کی روح نکال دی جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امام راغب اصفہانی نے بھی اس سے ملتی جلتی تعریف ازالة الروح عن الجسد کالموت سے کی ہے(۱۰) قرآن کریم میں لفظ قتل سات معنی میں استعمال ہوا ہے(۱۱)

(الف) الفعل الممیت للنفس کسی کو جان سے مارنے کا عمل (۱۲)(ب)القتال(۱۳)(ج) اللعنة (۱۴) (د)التعذیب(۱۵)(ھ)الدفن للحی (۱۶) کسی زندہ کو دفن کرنا(و) القصاص(۱۷)(ز)الذبح(۱۸)

قتل وغارت کی ممانعت قرآن کی روشنی میں: قرآن نے ہر قسم کے قتل ناحق کی ممانعت کی ہے اور کسی ایک فرد کے قتل ناحق کو ساری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے(۱۹) بالخصوص معصوم بچوں کی جان لینے کی شدید مذمت کی ہے صرف ان لوگوں کے قتل کی اجازت دی ہے جو مسلمانوں کے خلاف اسلحہ اٹھائیں ،حملہ آور ہوں ،مسلمانوں کی جان کے در پہ ہوں(۲۰) ورنہ مسلمانوں کو واضح حکم دیا گیا ولا تقتلوا انفسکم (۲۱) کسی شخص کو قتل کرنا جائز نہیں جس نے کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کیا فرمایا فجزاؤ جهنم خلداً فیها (۲۲) اس کا ٹھکانہ جہنم ہے جہاں ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب ہے اور اس کی لعنت ہے اور سخت عذاب اس کیلئے تیار کیا گیا ہے

بچوں کے قتل کی ممانعت: انسان عموماً اپنے سے کمزور قوت وطاقت کو قتل کرتا ہے جس میں معصوم بچوں کا قتل بھی شامل ہے کبھی جہالت کے سبب رسم ورواج کے خاطر قتل کرنا(۲۳) کبھی ذاتی مفاد کے خاطر یہ سوچ کر کہ کیسے کھلائے گا(۲۴) کبھی غیرت کے نام پر قتل کرتا ہے(۲۵) کبھی دشمنی میں قتل کرتا ہے(۲۶) قرآن کی رو سے یہ تمام صورتیں ممنوع ہیں

انبیاء،علماء وصلحاء کا قتل اور ان کا موقف: اسلام نے جنگی اخلاقیات کے حوالہ سے مسلمانوں کو پابند کیا ہے جو لوگ اپنے عبادت خانوں میں مصروف عبادت ہوں انہیں قتل نہ کرو لہذا مذہبی عالم خواہ کسی بھی مذہب سے وابستہ ہو اس کے قتل کی اجازت نہیں۔ جو نافرمان ہیں مشرک ہیں ان کی صفت تھی وہ انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے۔(۲۷) اسیطرح جو صالحین اچھائیوں کا حکم دیتے ان کو بھی قتل کر دیا جاتا تھا(۲۸) انبیاء کو آگ میں ڈال کر جلانے کی کوشش کرتے تھے(۲۹) انبیاء وصلحا کو آبائی شہروں سے نکال دیتے تھے(۳۰) ان افراد کا جرم فقط یہ تھا کہ یہ اللہ کی توحید کی طرف بلاتے شرک سے روکتے (۳۱) حقوق اللہ وحقوق العباد ادا کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انبیاء وصلحا کا معمول تھا کہ قتل کی کھلی دھمکیاں ملنے کے باوجود اپنے موقف پر ڈٹے رہتے تھے اور قتل کے جواب میں قتل کی دھمکی نہیں دیتے تھے بلکہ فرماتے لئن بسطت إلي يدک لتقتلني ما أنا بباسط يدي إليک لا قتلک اني اخاف الله رب العالمين (۳۲)

اگر تم نے مجھے قتل کرنا چاہا تو بھی میں جواب میں قتل نہیں کرنا چاہوں گا اس لئے کہ مجھے اللہ کا خوف ہے اللہ سے ڈرتا ہوں اس کا حکم ہے کسی بھی انسان کا قتل جائز نہیں جس نے کسی بھی شخص کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد کیا اس نے گویا سارے انسانوں کو قتل کیا جس نے کسی ایک انسان کو قتل سے بچایا اس نے سارے انسانوں کو زندگی فراہم کی (۳۳) گویا قرآن کی رو سے انبیاء وصلحاء کی ذمہ داری ہے وہ اپنی جانوں کی پرواہ کیئے بغیر لوگوں کی جانوں کو تحفظ فراہم کریں نہ کہ لوگوں کی جانیں لینے پر آمادہ کریں!

آج نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن علماء کو انبیاء کا وارث قرار دیا گیا ہے العلماء ورثة الانبياء یعنی علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں لہٰذا علماء کی ذمہ داری ہے آج کے دور میں قتل وغارت گاری کے خاتمہ کیلئے اپنی ذمہ داری کو ادا کریں بنی اسرائیل کے لوگوں نے جب امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ چھوڑ دیا تو اللہ کی جانب سے ان پر قتل کی سزا نافذ کی یعنی وہ طبقہ جس نے امر بالمعروف ونهى عن المنكر کا فریضہ ادا نہیں کیا وہ اپنے ہاتھوں سے ان افراد کو قتل کریں جو کفر وشرک میں مبتلا تھے اس عذاب کے نتیجہ میں ہر فرد کو اپنے ہاتھوں سے اپنے عزیزوں کو قتل کرنا پڑا (۳۴) گویا اللہ کے عذابوں میں سے ایک عذاب قتل عام ہے یعنی انسانوں کے ہاتھوں انسانوں کا قتل جس سے بچنا اور بچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

قتل وغارت کی ممانعت سیرت طیبہؐ کی روشنی میں: آپؐ نے مشرکین مکہ کے تمام ظلم وستم کے باوجود مسلمانوں کو مشرکین سے لڑنے یا ان کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دی حتی کہ جن لوگوں نے آپ کو مختلف اوقات میں قتل کرنے کی کوشش کی یا ارادہ کیا آپؐ کے گھر کا گھیراؤ کیا ان کے قتل کا بھی حکم نہیں دیا سراقہ بن مالک جو 100 اونٹوں کے انعام کیلئے آپ کو گرفتار و قتل کرنے کی نیت سے آپ کا تعاقب کرتے ہوئے خود گرفت میں آ گیا آپؐ نے اسے بھی واپس جانے کی اجازت دے دی مدینہ میں اسلامی اسٹیٹ کے قیام کے بعد آپ کی وفات تک جتنی لڑائیاں ہوئیں اس میں تیں لاکھ مربع کلومیٹر کا علاقہ فتح ہوا [illegible] افراد بھی ہلاک نہیں ہوئے (۳۵)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ آپ کی تعلیمات کا ثمرہ ہے ورنہ دونوں عالمی جنگوں میں بھیڑ بکریوں کی طرح انسانوں کو ذبح کیا گیا اور نام نہاد مھذب ملکوں نے سول آبادیوں کا نام ونشان مٹا دیا جس کا مختصر خاکہ پیش خدمت ہے

پہلی جنگ عظیم

Casualties in world war 1

ملک Coumtry	کل متحرک افواج Total mobilized forces	ہلاک یا قتل killed or died	زخمی Wounded	قیدی بنے یا گم ہوئے Prisoners or missing	کل حادثات یا ہلاکتیں Total casualties
Austrila.Hungry	7800,000	1,200,000	3,620,000	2,200,000	7,020,000
Belgium	267000	13,716	44,686	34,659	93,061
BirtishEmpire	8,904,467	908,371	2,090,212	191,652	3,190,235
Bulgharia	1,200,000	87,500	152,390	27,029	266,919
France	8,410,000	1,357,800	4,266,000	537,000	6,160,800
Germany	11,000,000	1,773,700	4,216,058	1,152,800	7,142,558
Greece	230,000	5,000	21,000	1,000	27,000
Italy	5615,000	650,000	947,000	600,000	2,197,000
Japan	800,000	300	907	3	1,210
Montenegro	50,000	3,000	10,000	7,000	20,000
portugal	100,000	7,222	13,751	12,318	33,291
Romania	750,000	335,706	120,000	80,000	535,706
Russia	12,000,000	1,700,000	4,950,000	2,500,000	9,150,000
Serbia	707,343	45,000	133,148	152,958	331,106
Turkey	2,850,000	325,000	400,000	250,000	975,000
UnitedStates	4,734,991	116,516	204,002	-	320,518

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسری جنگ عظیم

Casualties in world war II

ملک Country	جنگ میں شامل افراد Men in war	میدان جنگ کی اموات Battle Deaths	زخمی Wounded
Australia	1000,000	26,976	180,864
Austria	800,000	280,000	350,117
Belgium	625,000	8,460	55,513
Brazil	40,334	943	4,222
Bulgaria	339,760	6,671	21,878
Canada	1,086,343	42,042	53,145
China	17,250,521	1,324,516	1,762,006
Czechoslovakia	-	6,683	8,017
Denmark	-	4,339	-
Finland	500,000	79,047	50,000
France	-	201,568	400,000
Germany	20,000,000	3,250,000	7,250,000
Greece	-	17,024	47,290
Hungary	-	147,435	89,313
India	2,393,891	32,121	64,354
Italy	3,100,000	149,496	66,716
Japan	9,700,000	1,270,000	140,000
Nehtherlands	280,000	6,500	2,860
NewZealand	194,000	11,625	17,000
Norway	75,000	2,000	-
Poland	-	664,000	530,000
Romania	650,000	350,000	-
South Africa	410,065	2,437	-
U.S.S.R	-	6,115,000	4,012,000
United Kingdom	5,896,000	357,116	369,267
United States	16,112,566	291,557	670,846
Yugoslavia	3,741,000	305,000	425,000

(۲۵)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس پس منظر کے ساتھ آپ کی تعلیم ملاحظہ فرمائیں آپؐ نے فرمایا:

اکبر الکبائر الإشراک باللہ وقتل النفس (۳۶)

یعنی سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور کسی کو قتل کرنا ہے حضرت اسامہؓ نے لڑائی کے دوران کلمہ پڑھنے والے ایک دشمن کو اس خیال سے قتل کر دیا کہ یہ جان بچانے کیلئے کلمہ پڑھ رہا ہے جب آپ کو علم ہوا تو آپؐ نے حضرت اسامہؓ کو اس قدر عتاب کے انداز میں مخاطب کیا **اقتلتہ بعد ما قال لا الہ الا اللہ ؟** کہ کیا تم نے کلمہ پڑھنے والے کو قتل کر دیا؟

اُسامہؓ نے فرمایا میں نے تمنا کی کے کاش اس سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا (۳۷) آپؐ نے مسلمانوں کے قتل کو کفر سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا وقتالہ کفر (۳۸)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا کسی مسلمان کو قتل کرنے کے مقابلہ میں دنیا کا ختم ہو جانا اللہ کے نزدیک کم درجہ کا گناہ ہے (۳۹) دوسری جگہ فرمایا القاتل والمقتول فی النار (۴۰) یعنی قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔ مقتول سے مراد وہ شخص ہے جو قتل کے ارادہ سے نکلا لیکن اچانک قتل ہو گیا صرف مسلمان ہی نہیں اگر کوئی غیر مسلم کو قتل کرتا ہے تو اس کی بھی مذمت کی گئی ہے فرمایا:

من قتل نفسا معاھدا لم یرح رائحۃ الجنۃ (۴۱)

جس نے کسی ذمی کافر کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا

آپؐ نے فرمایا اللہ کے نزدیک تین افراد سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہیں جس میں سے ایک شخص وہ ہے جو لوگوں کا ناحق خون بہاتا ہے (۴۲)

آپؐ نے فرمایا **کل المسلم علی المسلم حرام دمہ ومالہ وعرضہ** (۴۳)

ہر مسلمان کیلئے دوسرے مسلمان کا خون اس کا مال اور عزت کو نقصان پہنچانا حرام ہے

حتیٰ کہ نقصان پہنچانے کے ارادہ سے یا کسی مسلمان کو ڈرانے کیلئے اسلحہ تاننا بھی ممنوع ہے (۴۴)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس لئے کہ بسا اوقات مزاح مزاح میں اسلحہ چل جاتا ہے اور انسانی جان ضائع ہو جاتی ہے دوسرا شخص مزاح کو حقیقت سمجھ کر جوابی حملہ بھی کر سکتا ہے لہٰذا ایسے عمل سے بھی منع کیا گیا ہے۔

ضرورت ہے مسلمان ان تعلیمات پر عمل کریں

حواشی وحوالہ جات

۱۔ قرآن میں ہے وان من الحجارۃ لما یتفجر منہ.......... من خشیۃ اللہ سورہ بقرہ

۲۔ سورۃ المائدہ: ۲۷ تا ۳۲

۳۔ رضی، سید واجد علی/ رسول میدان جنگ میں/ پنجاب بکڈپو، لاہور ۱۹۶۶ء/ص ۲۱

۴۔ فرید وجدی، علامہ/ المدنیۃ والاسلام/ص ۳۲

۵۔ سورۃ البروج: ۱

۶۔ مفتاحی، مولانا محمد ظفر الدین ندوی/ اسلام کا نظام امن/ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی، ۳۴

۷۔ رضوی، سید واجد علی رسول میدان جنگ میں، ص/ ۲۷۱

۸۔ الفیومی، احمد بن محمد المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی مطبعۃ الحلبی مصر ص/ ۱۸۷ اور المقاییس ۵/ ۱۶۵ الصحاح ۵/ ۱۷۹۷ التاج ۱۵/ ۶۰۷۔ ۹ المفردات ص/ ۳۹۳

۹۔ جرجانی، التعریفات دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۰۳ھ ص/ ۱۷۹

۱۰۔ الراغب الاصفھانی، المفردات فی غریب القرآن دار القلم دمشق بیروت ۱۹۹۲ء ص/ ۲۹۳ مزید دیکھیں الکلیات ص/ ۷۲۹

۱۱۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم ص/ ۵۲۸۵

۱۲۔ آل عمران/ ۱۴۶ اور سورہ النساء ۹۳

۱۳۔ البقرہ/ ۱۹۱

۱۴۔ الذاریات/ ۱۰ المدثر/ ۱۹۔ ۲۰ البروج/ ۴

۱۵۔ الاحزاب/ ۶۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۶۔ الانعام/۱۵۱

۱۷۔ الاسراء/۳۳

۱۸۔ الاعراف/۱۴۱

۱۹۔ المائدہ/۳۲

۲۰۔ البقرہ/۱۹۰۔۱۹۲ اور ۲۵۱ الانفال/ ۱۷۔۱۸ التوبۃ/ ۵، الاحزاب/ ۲۶

۲۱۔ النساء/ ۲۹

۲۲۔ النساء/ ۹۲۔۹۳

۲۳۔ الانعام/ ۱۴۰

۲۴۔ الانعام/ ۱۵۱ اور الاسراء/ ۳۱

۲۵۔ التکویر/ ۸

۲۶۔ الاعراف/ ۱۴۱ اور القصص/ ۹

۲۷۔ البقرۃ/ ۶۱ اور ۹۱ اور آل عمران/ ۲۱ اور ۱۱۲ اور ۱۸۳ اور النساء/ ۱۵۵

۲۸۔ آل عمران/ ۲۱

۲۹۔ العنکبوت/ ۲۴

۳۰۔ البقرۃ/ ۸۴۔۸۵

۳۱۔ غافر/ ۲۸

۳۲۔ المائدہ ۲۸۔۲۹

۳۳۔ المائدہ/ ۳۲

۳۴۔ سورۃ بقرہ میں ارشاد ربانی ہے فاقتلوا انفسکم یعنی ایک دوسرے کو قتل کرو

۳۵۔ محمد حمید اللہ، ڈاکٹر خطبات بہاولپور ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد ۱۹۹۲ء، ص/ ۲۳۸

۳۶۔ عسقلانی، ابن حجر فتح الباری تحقیق محب الدین الخطیب دار الریان للتراث القاہرہ ۱۴۰۷ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

،ج/۱۲/ـ۱۶۸۷ اور صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۸

۳۷۔ عسقلانی، ابن حجر، الفتح الباری ج/۱۲/ـ۶۸۷۲ اور صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۶

۳۸۔ عسقلانی، ان حجر ج/۱۳/ـ۷۰۷۶ اور صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۴ اور نسائی ۸۱/۷ اور جامع الاصول ۲۰۸/۱۰

۳۹۔ النسائی ۸۲/۷ اور جامع الاصول ۲۰۸/۱۰

۴۰۔ عسقلانی، ابن حجر، الفتح الباری ج/۱۲/ـ۶۸۷۵ صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۸۸

۴۱۔ عسقلانی، ابن حجر الفتح الباری ج/۱۲/ـ۶۹۱۴

۴۲۔ عسقلانی، ابن حجر الفتح الباری ج/۱۲/ـ۶۸۸۲

۴۳۔ القشیری مسلم بن حجاج صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۶۴

۴۴۔ عسقلانی، ابن حجر الفتح الباری ج/۱۲/ـ۶۸۷۴ صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۸

اسوہ حسنہ اور مروجہ میلاد محفلیں

خراج عقیدت ادا کرنے والو، خراج عقیدت سے کیا کام ہوگا
یہی ہے زبانی محبت کا عالم تو دین ہدیٰ اور بدنام ہوگا
اگر سن سکو تو روح محمد ﷺ خراج اطاعت کی طالب ہے تم سے
یہی ہے جو قول و عمل کی دورنگی بہت درد انگیز انجام ہوگا
فقط خوش بیانی کے جوہر دکھا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
عمل چھوڑ کر صرف باتیں بنا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
اٹھو مومنو! آج سے عہد کرلو، حبیب خدا ﷺ کی اطاعت کرو گے

© rasailojaraid.com